لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

خطبات رضویہ

اعلیٰ

جزی اللہ عنا سیدنا و مولانا
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم ما ھو اھلہ

جمعہ، عیدین والکسوف والخسوف

نکاح و دعاء عقیقہ

زبیدہ سینٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ——— خطبات رضویہ

مصنف ——— اعلیحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات ——— ۶۴

تعداد ——— ۱۱۰۰

ناشر ——— اکبر بک سیلرز، لاہور

کتابت ——— اعجاز احمد سپرا

قیمت ——— 40 روپے /-

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	خطبہ کے ضروری احکام	۴
۲	جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ	۱۱
۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ	۱۴
۴	عیدالفطر کا پہلا خطبہ	۲۱
۵	دوسرا خطبہ برائے عیدالفطر و عیدالاضحٰی	۲۷
۶	عیدالاضحٰی کا پہلا خطبہ	۳۲
۷	نمازِ کسوف (سورج گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان	۳۷
۸	نمازِ خسوف (چاند گرہن کی نماز) اور خُطبے کا بیان	۴۳
۹	نکاح کا خطبہ اور طریقہ	۴۸
۱۰	عقیقہ کی دُعا	۵۱
۱۱	نماز استسقاء (بارش مانگنا) کا طریقہ اور خطبہ	۵۲
۱۲	جُمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ (مختصر)	۶۱
۱۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ (مختصر)	۶۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱: خطبہ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(دُرِّ مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(درمختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر ۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص۱۰۲ از درمختار جلد اول ص۵۷۵)

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں، اسے درمختار والے، یکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر ۴: خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبۂ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ رد المحتار جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر ۵: حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں۔ زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

مسئلہ نمبر ۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۸۲ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ دُرِّ مختار میں ہے۔

"وَهُوَ فِيْهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطٌ وَّ اَنَّهَا بَعْدَهَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ"

"یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،